



## سوال

(374) دوران حیض اولکیے ہوئے مناسک حج کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے حج کے لیے سفر شروع کیا اور سفر کے شروع کی تاریخ سے پانچ دن بعد اس کو ماہواری آگئی، اس نے میقات پر پہنچ کر غسل کیا اور احرام باندھ لیا اور وہ ماہواری سے پاک نہ ہوئی۔ مکہ مکرمہ میں پہنچ کر وہ حرم سے باہر ہی رہی اور اس نے حج و عمرہ کے کاموں میں سے کوئی کام نہ کیا۔ منیٰ میں دو دن ٹھہرنے کے بعد وہ پاک ہو گئی اور اس نے غسل کیا اور پاکی کی حالت میں تمام مناسک عمرہ (اور حج) اولکیے، پھر حج میں طواف افاضہ کرتے ہوئے اسے دوبارہ خون جاری ہو گیا مگر اس نے شرماتے ہوئے لپٹنے والی کو خبر نہ دی، اور اسی حالت میں مناسک حج مکمل کیے اور لپٹنے وطن لوٹ کر لپٹنے والی کو بتایا، اس کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کا حکم یہ ہے کہ جب اسے طواف افاضہ کے دوران حیض آیا اور وہ اس کی طبیعت اور دردوں سے اس کو پہچان گئی کہ یہ خون حیض ہی ہے تو بلاشبہ اس کا طواف افاضہ صحیح نہیں ہے، اس پر لازم ہے کہ دوبارہ مکہ جائے تاکہ وہ طواف افاضہ کرے، لہذا وہ میقات سے عمرے کا احرام باندھے اور طواف سعی اور بال کاٹ کر عمرہ ادا کرے، پھر اس کے بعد طواف افاضہ کرے، لیکن اگر یہ خون معروف طبعی حیض کا خون نہ ہو بلکہ کسی دوسری جیسی چیزوں کی وجہ سے آیا ہو تو اس کا طواف صحیح ہوگا ان لوگوں کے نزدیک جو طواف کے لیے طہارت کی شرط نہیں لگاتے۔ اور پہلی صورت میں اگر عورت کسی دور کے ملک سے تعلق رکھتی ہے جہاں سے اس کا مکہ واپس آنا ممکن نہ ہو تو اس کا حج صحیح ہوگا کیونکہ وہ جو کچھ اس نے کیا اس سے زیادہ کی طاقت نہیں رکھتی۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 324



## محدث فتویٰ